اسکول کی وجہ سے نماز وقت سے پہلے پڑھنا یا قضا کرنا

مجیب: ابو شاھد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-3557

تاریخ اجراء: 09 شعبان المعظم 1446ھ / 08 فروری 2025ء

دار الافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

اگر سکول کا وقت 10 سے 5 کا ہو تو کیا ظہر کی نماز پہلے پڑھ سکتے ہیں یا قضا پڑھ سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ہر نماز کا ایک خاص وقت ہے کہ جب تک اس کا وقت شروع نہ ہو اس وقت تک وہ نماز پڑھی ہی نہیں جا سکتی، اگر کسی نے وقت شروع ہونے سے پہلے ہی نماز پڑھ لی تو نماز ہوگی ہی نہیں، یہاں تک کہ وقت شروع ہونے پر اسے دوبارہ پڑھنا فرض و لازم ہوگا۔ اور اگر اس کا وقت گزار کر پڑھی یعنی قضا کی تو نماز تو ہو جائے گی لیکن بلا وجہ شرعی ایسا کرنا سخت گناہ کا کام ہے۔

یونہی جماعت کی شرائط پائے جانے کی صورت میں مردوں پر مسجد کی جماعت اولیٰ کے ساتھ نماز پڑھنا واجب ہے، بلا وجہ شرعی جماعت چھوڑنا جائز نہیں ہے۔ لہٰذا لازم ہے کہ سکول کی مصروفیت ہو یا کوئی اور، اسے اس انداز سے مینج کریں کہ اس کی وجہ سے نہ نماز قضا ہو اور نہ ہی جماعت واجب ہونے کی صورت میں مسجد کی جماعت اولی چھوٹے، یہاں تک کہ اگر اس کے لیے سکول چینج کرنا پڑے تو اسے چینج کیا جائے۔

اللہ تعالیٰ نماز کے متعلق ارشاد فرماتا ہے: ﴿اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا﴾ ترجمہ کنز الایمان: بے شک نماز مسلمانوں پر وقت باندھا ہوا فرض ہے۔ (سورۃ النساء، پارہ 05، آیت: 103)

﴿كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا﴾ کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: "نماز کے اوقات مقرر ہیں لہٰذا لازم ہے کہ ان اوقات کی رعایت کی جائے۔ (تفسیر صراط الجنان، جلد 2، ص 328، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

صحیح بخاری میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا: "أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ عَلَى وَقْتِهَا." ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے

محبوب عمل کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "نماز کو اس کے وقت پر پڑھنا۔" (صحیح البخاری ،جلد1، صفحہ112، حدیث 527، دار طوق النجاۃ)

فقہ حنفی کے مشہور فقیہ امام سرخسی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "الصَّلَاةُ فِي غَيْرِ وَقْتِهَا لَا تَصِحُّ، لِأَنَّهَا مَؤْقُوتَةٌ بِالشَّرِيعَةِ." یعنی: نماز اگر اس کے مقررہ وقت کے علاوہ ادا کی جائے تو وہ درست نہیں ہو گی، کیونکہ شریعت میں اس کے اوقات مقرر ہیں۔ (المبسوط للسرخسي، ج 1، ص 115، مطبوعہ بیروت)

درِ مختار میں ہے کہ: "لَا تُجْزِئُ الصَّلَاةُ قَبْلَ وَقْتِهَا، وَإِنْ صَلَّى فَلَا تُجْزِئُهُ وَيَلْزَمُهُ إِعَادَتُهَا." یعنی نماز وقت سے پہلے ادا کرنا جائز نہیں، اور اگر کسی نے پڑھ لی تو کافی نہیں اور اسے دوبارہ پڑھنی ہو گی۔ (الدر المختار، ج 1، ص 218، مطبوعہ بیروت)

علامہ شامی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ عَمْدًا فَإِنَّهُ يَأْثَمُ وَيَلْزَمُهُ الْقَضَاءُ وَالتَّوْبَةُ." ترجمہ: جو شخص جان بوجھ کر نماز چھوڑ دیتا ہے، وہ گناہگار ہو گا اور اس پر لازم ہے کہ وہ قضا کرے اور توبہ کرے۔ (رد المحتار، ج 2، ص 62، مطبوعہ بیروت)

غنیۃ المستملی میں ہے: "قال محمد فی الاصل اعلم ان الجماعۃ سنۃ مؤکدۃ لا یرخص الترک فیھا الا بعذر مرض اوغیرہ واول ھذا الکلام یفید السنیۃ وآخرہ یفید الوجوب وھو الظاھر ففی الغایۃ قال عامۃ مشائخنا انھا واجبۃ وفی المفید انھا واجبۃ وتسمیتھا سنۃ لوجوبھا بالسنۃ وفی البدائع تجب علی العقلاء البالغین الاحرار القادرین علی الجماعۃ من غیر حرج انتھی" ترجمہ: امام محمد نے اصل میں فرمایا: جان لو کہ جماعت سنت مؤکدہ ہے، اس کو چھوڑنے کی رخصت نہیں ہے مگر مرض وغیرہ کے عذر کی وجہ سے۔ اس کلام کا پہلا حصہ جماعت کے سنت ہونے کا فائدہ دیتا ہے اور آخری حصہ جماعت کے واجب ہونے کا فائدہ دیتا ہے اور یہی ظاہر ہے، لہٰذا غایہ میں ہے کہ عامہ مشائخ نے فرمایا کہ جماعت واجب ہے اور مفید میں ہے کہ جماعت واجب ہے اور اس کو سنت کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کا وجوب سنت سے ثابت ہے اور بدائع میں ہے کہ جماعت ایسے عاقل ،بالغ اور آزاد لوگوں پر واجب ہے، جو بغیر مشقت جماعت پر قادر ہوں۔ (غنیۃ المستملی، فصل فی الامامۃ، صفحہ 438، مطبوعہ کوئٹہ)

امام اہل سنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: "اقول لسنا نبیح تعمد ترک الجماعۃ الأولی اتکالا علی الاخری فمن سمع منادی اللہ ینادی ولم یجب بلا عذر اثم وعزر" یعنی میں کہتا ہوں: ہم

جماعت اولیٰ کے عمداً ترک کو دوسری جماعت پر بھروسا کی بناء پر مباح قرار نہیں دیتے اور جس شخص نے بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے بلاوا سُنا اور اس نے اسے قبول نہ کیا وہ گنہگار ہو گا اور وہ قابل تعزیر ہے۔(فتاوی رضویہ، جلد7، صفحہ162، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net